

میں نامراد دل کی تسلی کو کیا کروں
 مانا کہ تیرے رُخ سے نگہ کامیاب ہے
 کا دن کہتے ہیں۔ مرزا فراتے
 ہیں کہ جس طرح سال کا حساب
 سورج کی بنا پر کیا جاتا ہے
 اسی طرح عمر کا حساب مطلوب
 ہو تو برق کی بنا پر کیا جاتا
 ہے۔

مقصود یہ کہ عمر بجلی کی طرح تیز رفتار ہے اور زندگی کی منزل طے کرنے
 کی وہی صورت ہے، جیسے کوئی مسافت حالتِ اضطراب میں طے کی جائے۔
 "تیزی"، "رفتار"، "اضطراب" اور "برق" کی مناسبت محتاج تشریح نہیں۔
 ۲۔ لغات - "تذرو" : ایک خوش رنگ اور خوش رفتار پرندہ، جو
 استر آباد کے جنگل میں بہ کثرت ہوتا ہے۔ محققین کے نزدیک ذال ہی سے
 صحیح ہے۔ فاختہ اور قمری کی طرح شعراء تذرو کو بھی سرو کا عاشق قرار دیتے
 ہیں :

شرح : شراب کی صراحی بہار کی شادمانی کے جوش میں سرو کی
 شکل اختیار کر گئی ہے یا یوں سمجھیے کہ بہار نے ہر شے پر عیش و نشاط کی ایسی
 کیفیت طاری کر دی ہے کہ شراب کی صراحی سرو بن گئی ہے۔ اسی طرح
 تذرو کے بال و پر موجِ شراب کا جلوہ معلوم ہوتے ہیں۔
 شعر میں بہار کا نقشہ دلکش انداز میں پیش کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔
 ۳۔ لغات - پاشنہ : ایڑی -
 گوں : طاقت، ہمت -

اقامت : قائم رہنا، بر جا رہنا، ٹھہرنا -
 شرح : اپنی جگہ کھڑا رہنے سے پاؤں کی ایڑی ہی زخمی ہو گئی
 اب نہ بھاگنے کی ہمت و قوت ہے، نہ ٹھہرے رہنے کی طاقت ہے کیونکہ